تعارف وتبصرہ

نام کتاب : احکامِ ستر و حجاب مصنف : عبدالرحمٰن کیلانی

صفحات : ۸۸ طبع : اوّل قیمت : ۹ روپے

ناشر : مکتبۃ السلام، سٹریٹ ۲۰، وسن پورہ، لاہور

تبرّج اور فحاشی کو انسانی معاشرے کی "مہلک" بیماریوں میں سرِفہرست شمار کیا جا سکتا ہے۔ ہر مٹنے والی تہذیب اور برباد ہونے والی قوم کے آخری دنوں کی تاریخ اس حقیقت پر شاہدِ عادل ہے۔ آج کی مغربی تہذیب اسی بیماری کا شکار ہو چکی ہے۔ اور اپنی بہت سی خوبیوں اور "ترقیوں" کے باوجود اسی بیماری کی وجہ سے اپنا معاشرتی سکون کھو چکی ہے۔ بلکہ شاید موت کی وادی کے قریب پہنچ چکی ہے۔ اور ان کے اہلِ فکر و نظر کو اس خرابی اور خطرے کا احساس بھی ہے جس کی کچھ جھلک زیرِتبصرہ کتابچہ میں بھی ہے۔

بدقسمتی سے بہت سی ترقی پذیر نوآزاد (سابق محکومِ مغرب) قوموں اور ملکوں نے مغرب سے یہ بیماری ورثہ میں پائی ہے۔ اور تباہی کے اس مسلّمہ تاریخی عمل کو "برضا و رغبت بلاجبر و اکراہ" مگر "بغیر سلامتی ہوش و حواس" ــــ اختیار کر دیا ہے۔

اس دوڑ میں دنیا کے پاکیزہ ترین دین یعنی اسلام کے نام لیوا بھی شامل ہو گئے ہیں۔ حالانکہ دینِ اسلام نے اس مسئلہ پر کوئی خاموشی اختیار نہیں کی۔ بلکہ فحاشی اور تبرّج سے "حفظ ماتقدّم" اور "سدّباب ذریعہ" کے طور پر بھی بہت سے احکام دیئے ہیں۔ ان میں سے ستر و حجاب کے احکام سرِفہرست ہیں اور اگرچہ ان احکام کی جہت نمائی اور ان میں مضمر حکمتوں اور ان کے مقاصد کے بارے میں امّت میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ تاہم ان احکام کی اطلاقی اور تطبیقی تفصیلات میں تاویل کے اختلاف کا دورِ صحابہؓ تک پتہ چلتا ہے۔

زیرِتبصرہ کتابچہ میں اس موضوع پر مختلف مواقف، ہر ایک کے دلائل اور جواب دلائل پر بہت کچھ بلکہ تقریباً تمام مواد جمع کر دیا گیا ہے۔ جس کا مطالعہ بہرحال فائدہ سے خالی نہیں ہے۔ اور یوں تو بحث مباحثہ میں کوئی دلیل سب کے لئے یکساں مسکت نہیں ہوا کرتی۔ وکان الانسان